اینگلیکن پادری رومن کیتھولک کلیسیا میں شامل ہو رہے ہیں۔

"چرچ آف انگلینڈ" میں خواتین کو پادری بنائے جانے پر کافی عرصے تک بحث و مباحثہ جاری رہا۔ بالآخر چرچ کے فیصلہ ساز اداروں نے خواتین کو یہ حق دینے کا فیصلہ کیا۔ خواتین پادری بن رہی ہیں مگر بہت سے پادری حضرات کو اس سے اتفاق نہیں، چنانچہ وہ اپنے چرچ سے علیحدگی اختیار کر کے کاتھولک کلیسیا میں شامل ہو رہے ہیں۔ ایک اطلاع یہ ہے کہ "چرچ آف انگلینڈ کے پانچ بشپ اور ۵۷۰ پادری چرچ آف انگلینڈ چھوڑ گئے ہیں اور اُنہوں نے پوپ کی تابعداری قبول کرتے ہوئے رومن کیتھولک چرچ میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ یہ تمام لوگ خواتین کے پادری بننے کے خلاف تھے۔ ایک سو پادریوں نے چرچ آف انگلینڈ کو مستعفی ہونے کی اطلاع دی ہے اور معاوضہ کا مطالبہ کیا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس قسم کی درخواستوں کے باعث چرچ کو ۵۵ ملین پونڈ کی رقم ادا کرنا پڑے گی۔"
(کاتھولک نقیب"، لاہور - ۱۶ تا ۳۱ مارچ ۱۹۹۴ء)

"کیتھولک نقیب" کے علاوہ دوسرے ذرائع نے بھی اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ سابق اینگلیکن پادریوں کو کیتھولک چرچ میں قبول کر لیا گیا ہے، مگر اپنے چرچ سے ناراض زیادہ تر اینگلیکن پادری بعض اہم اور بنیادی مسائل پر ویٹیکن کے ردِ عمل کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان میں لندن کے اینگلیکن بشپ جناب گراہم لیونارڈ بھی شامل ہیں۔ لندن میں کیتھولک رہنما کارڈینل باسل ہیوم نے اُن اینگلیکن پادریوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے جو کیتھولک چرچ میں شامل ہونے سے پہلے ویٹیکن کا مفصّل ردِ عمل جاننا چاہتے ہیں۔ یہ پادری زیادہ تر کیتھولک روایت کے برعکس شادی شدہ ہیں اور چاہتے ہیں کہ کیتھولک چرچ میں شامل ہونے کی تقریب کے موقع پر ان کی سابقہ خدمات کو تسلیم کیا جائے۔ اس سلسلے میں کارڈینل باسل ہیوم گزشتہ موسم گرما سے اب تک تین بار ویٹیکن کا دورہ کر چکے ہیں اور اعلیٰ حکام کے ساتھ ان کی گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ اینگلیکن پادریوں کے کیتھولک چرچ میں آنے کے ساتھ ان کی سابقہ خدمات کو کالعدم قرار نہ دیا جائے۔ ان کی خدماتِ کہانت برکت کا باعث تھیں اور یہ خدمات نجات کا باعث بن سکتی ہیں۔